

سید سلیمان ندوی کی تاریخ ولادت کا مسئلہ

Dr. Akhtar Ali

Department of Urdu, Sargodha University, Sargodha

Controversies about Date of Birth of Syed Suleman Nadvi

Syed Sulaiman Nadvi is all rounder having a perfect personality. His special topics are history and research. The circle of his learning, literary and religious works is very vast. It was his popularity and greatness that most of the well known scholars and literary persons wrote about his biography, personality and works even in his life. These personalities also wrote in their articles about Syed's date of birth and year according to Solar and lunar Calendar. But different opinions exist in their writings. All these writings have been gone through according to research point of view and in this, under discussion, article the accurate date of birth and year of Syed Sulaiman Nadvi, according to Solar and lunar Calendar have been established.

سید سلیمان ندوی ۲۳ صفر ۱۳۰۲ھ مطابق ۱۲ دسمبر ۱۸۸۴ء میں جمعۃ المبارک کو صبح کے وقت پیدا ہوئے۔ سید صاحب کے بہت سے سوانح نگاروں نے ان کی تاریخ پیدائش لکھی ہے۔ بعض نے شمسی تاریخ میں اور بعض نے قمری تاریخ میں۔ بعض نے شمسی اور قمری دونوں تاریخوں درج کی ہیں۔ ان سوانح نگاروں کے بیانات ذیل میں درج کئے جاتے ہیں۔ بعد میں ان کے بارے میں بتایا جائے گا کہ ان میں کونسی تاریخ غلط ہے اور کونسی تاریخ صحیح ہے۔

- ۱- سب سے پہلے ہم سید صباح الدین عبدالرحمن صاحب کی تحریروں میں سید صاحب کی تاریخ پیدائش دیکھتے ہیں۔ سید صباح الدین عبدالرحمن نے "سید سلیمان ندوی" کے عنوان سے ندیم بہار نمبر ۱۹۴۰ء میں ایک مضمون لکھا تھا۔ جس میں انھوں نے سید صاحب کی تاریخ پیدائش تو نہیں بتائی بلکہ سن ولادت ۱۳۰۲ھ مطابق ۱۸۸۵ء بتایا ہے۔ ۱
- ۲- سید صباح الدین عبدالرحمن نے نقوش شخصیات نمبر جنوری ۱۹۵۵ء میں تاریخ پیدائش ۲۳ صفر ۱۳۰۲ھ مطابق ۲۲ نومبر ۱۸۸۴ء لکھی ہے۔ ۲ اور معارف سلیمان نمبر مئی ۱۹۵۵ء کے شمارہ میں بروز جمعہ ۲۳ صفر ۱۳۰۲ھ مطابق ۲۲ نومبر ۱۸۸۴ء لکھی ہے۔ ۳

بروز ا دینہ بوقت سعید بیامد مثال گل نو نہال
 زآزار و آشوب چشم بدش گہدراش آس ایزد لایزال
 بدولت قوی با دوعوش دراز کند شادمانی بہر ماہ و سال
 بہ اقبال و دولت کند سروری سرد شمنانش شد پانچمال
 نہادیم نامش انیس الحسن بودحا فطش حضرت ذوالجلال
 چو جستیم تاریخ او از خود یکا یک سروشے ز تاریخ و سال
 بلکتا کہ بے دار شد مصرعہ

شدہ مہرتاباں ز برج کمال ۱۱

سید صاحب کی صحیح تاریخ پیدائش معلوم کرنا اب آسان ہو گیا ہے۔ تقویم کے ذریعہ ہم دیکھتے ہیں کہ ماہ صفر ۱۳۰۲ھ میں کس کس تاریخ کو جمعہ آتا ہے۔ ماہ صفر ۲۹ ۱۲ دن کا ہے۔

تقویم کی رو سے ماہ صفر ۱۳۰۲ھ میں چار جمعۃ المبارک آتے ہیں۔ پہلا جمعہ ۲ صفر مطابق ۲۱ نومبر ۱۸۸۳ء، دوسرا جمعہ ۹ صفر مطابق ۲۸ نومبر ۱۸۸۳ء، تیسرا جمعہ ۱۶ صفر مطابق ۵ دسمبر ۱۸۸۳ء اور چوتھا جمعہ ۲۳ صفر مطابق ۱۲ دسمبر ۱۸۸۳ء کو آتا ہے۔ ماہ صفر ۱۳۰۲ھ کا جدول یہ ہے۔ صفر ۱۳۰۲ھ ۲۹ دن کا ہے۔

۲۰ نومبر ۱۸۸۳ء	پنج شنبہ جمعرات	یکم صفر ۱۳۰۲ھ
۲۱ نومبر ۱۸۸۳ء	جمعہ	۲ صفر ۱۳۰۲ھ
۲۲ نومبر ۱۸۸۳ء	ہفتہ	۳ صفر ۱۳۰۲ھ
۲۳ نومبر ۱۸۸۳ء	اتوار	۴ صفر ۱۳۰۲ھ
۲۴ نومبر ۱۸۸۳ء	پیر	۵ صفر ۱۳۰۲ھ
۲۵ نومبر ۱۸۸۳ء	منگل	۶ صفر ۱۳۰۲ھ
۲۶ نومبر ۱۸۸۳ء	بدھ	۷ صفر ۱۳۰۲ھ
۲۷ نومبر ۱۸۸۳ء	جمعرات	۸ صفر ۱۳۰۲ھ
۲۸ نومبر ۱۸۸۳ء	جمعہ	۹ صفر ۱۳۰۲ھ
۲۹ نومبر ۱۸۸۳ء	ہفتہ	۱۰ صفر ۱۳۰۲ھ
۳۰ نومبر ۱۸۸۳ء	اتوار	۱۱ صفر ۱۳۰۲ھ
یکم دسمبر ۱۸۸۳ء	پیر	۱۲ صفر ۱۳۰۲ھ
۲ دسمبر ۱۸۸۳ء	منگل	۱۳ صفر ۱۳۰۲ھ
۳ دسمبر ۱۸۸۳ء	بدھ	۱۴ صفر ۱۳۰۲ھ

۴ دسمبر ۱۸۸۴ء	جمعرات	۱۵ صفر ۱۳۰۲ھ
۵ دسمبر ۱۸۸۴ء	جمعہ	۱۶ صفر ۱۳۰۲ھ
۶ دسمبر ۱۸۸۴ء	ہفتہ	۱۷ صفر ۱۳۰۲ھ
۷ دسمبر ۱۸۸۴ء	اتوار	۱۸ صفر ۱۳۰۲ھ
۸ دسمبر ۱۸۸۴ء	پیر	۱۹ صفر ۱۳۰۲ھ
۹ دسمبر ۱۸۸۴ء	منگل	۲۰ صفر ۱۳۰۲ھ
۱۰ دسمبر ۱۸۸۴ء	بدھ	۲۱ صفر ۱۳۰۲ھ
۱۱ دسمبر ۱۸۸۴ء	جمعرات	۲۲ صفر ۱۳۰۲ھ
۱۲ دسمبر ۱۸۸۴ء	جمعہ	۲۳ صفر ۱۳۰۲ھ
۱۳ دسمبر ۱۸۸۴ء	ہفتہ	۲۴ صفر ۱۳۰۲ھ
۱۴ دسمبر ۱۸۸۴ء	اتوار	۲۵ صفر ۱۳۰۲ھ
۱۵ دسمبر ۱۸۸۴ء	پیر	۲۶ صفر ۱۳۰۲ھ
۱۶ دسمبر ۱۸۸۴ء	منگل	۲۷ صفر ۱۳۰۲ھ
۱۷ دسمبر ۱۸۸۴ء	بدھ	۲۸ صفر ۱۳۰۲ھ
۱۸ دسمبر ۱۸۸۴ء	جمعرات	۲۹ صفر ۱۳۰۲ھ

اس سے ثابت ہوتا ہے کہ سید صاحب کی تاریخ پیدائش ۲۳ صفر ۱۳۰۲ھ مطابق ۱۲ دسمبر ۱۸۸۴ء بروز جمعہ بوقت سعید ہے۔
 راقم نے دن کی اور تقویم کی تصدیق کرنے کے لئے ۱۳ دسمبر ۱۸۸۴ء کا "اخبار عام" لاہور دیکھا تو اس اخبار پر اس تاریخ میں ہفتہ کا
 دن لکھا تھا۔ اس لحاظ سے ۱۲ دسمبر ۱۸۸۴ء کو جمعہ المبارک ہوا۔

اگر ان حضرات کے بیانات دوبارہ دیکھے جائیں جنہوں نے سید صاحب کی سوانح حیات پر لکھا ہے تو ہم اس نتیجے پر پہنچتے ہیں
 کہ ان میں اکثریت نے سید صاحب کی شمسی تاریخ پیدائش ۲۲ نومبر ۱۸۸۴ء لکھی ہے۔ اس تاریخ کو تقویم کی رو سے قمری تاریخ ۳ صفر
 ۱۳۰۲ھ آتی ہے جبکہ دن ہفتہ ۱۳ کا آتا ہے، مگر سید صاحب کی پیدائش کا دن جمعہ ہے۔ اس لئے اس دن تاریخ ۲ صفر ۱۳۰۲ھ مطابق ۲۱
 نومبر ۱۸۸۴ء بنتی ہے جس کی تصدیق کسی بھی حوالہ سے نہیں ہوتی، اس لئے سید صاحب کی تاریخ پیدائش ۳ صفر ۱۳۰۲ھ کی بجائے ۲ صفر
 ۱۳۰۲ھ ہی قرار پاتی ہے۔ اس کی تصدیق سید صاحب کے اس خط سے بھی ہوتی ہے جو انہوں نے ۲۹ دسمبر ۱۹۱۸ء کو مولوی ابوالکمال سید
 عبدالکحیم صاحب دیسوی کو لکھا تھا۔ وہ فرماتے ہیں!

"اسلام پور میں اس دفعہ چوری سے والد صاحب کی کتابوں کی خانہ تلاشی لی۔ اس میں دادا مرحوم کا ایک سفینہ ملا۔ جس میں تمام
 اعزہ جوان کے وقت میں تھے، ان کی تاریخ ولادت اور وفات لکھی ہے۔ اس میں اتفاقاً میری پیدائش کی تاریخ بھی نکل آئی اور اتنی ہی نہیں بلکہ
 میری پیدائش کا قطعہ تاریخ بھی ان کا مصنف ملا، میں نے نقل کر لیا۔ آخری مصرعہ ہے۔

شدہ مہرتاباں زبرج کمال

اس میں پانچ عدد کا تخریج ہے۔ اس حساب سے ۲۳ صفر ۱۳۳۷ھ کو میری عمر ۳۵ سال قمری پوری ہوئی۔ ۱۴
اس خط میں سید صاحب نے اپنی تاریخ پیدائش ۲۳ صفر بتا کر سارے معے حل کر دیئے چنانچہ سید صاحب کی تاریخ پیدائش ۲۳ صفر
۱۳۰۲ھ مطابق ۱۲ دسمبر ۱۸۸۴ء قرار پاتی ہے۔

حوالہ جات

- ۱۔ سید صباح الدین عبدالرحمن "سید سلیمان ندوی"، ندیم، بہار نمبر، ۱۹۴۰ء، ص ۳۸۵
- ۲۔ سید صباح الدین عبدالرحمن "سید سلیمان ندوی" "نقوش" شخصیات، جنوری، ۱۹۵۵ء، جلد اول، ص ۴۷-۴۸
- ۳۔ سید صباح الدین عبدالرحمن "سوانح حیات" معارف، اعظم گڑھ، سلیمان نمبر مئی ۱۹۵۵ء، ص ۱
- ۴۔ حکیم احمد اللہ ندوی، "مسلم شعرائے بہار"، انجمن ترقی اردو، کراچی، کن ندر، ص ۱۴۹
- ۵۔ شاہ نعیم ندوی "سید سلیمان ندوی اور ان کی ادبی خدمات" کاوش، حیدرآباد، ص ۲، ۵
- ۶۔ عبدالجید سالک "علامہ سید سلیمان ندوی" ماہ نو، کراچی، جنوری، ۱۹۵۴ء، ص ۱۷
- ۷۔ غلام محمد، تذکرہ سلیمان، ۱۹۶۰ء، کراچی، ص ۳۰
- ۸۔ مولانا نجم الہدیٰ ندوی "سید صاحب کی یاد میں" معارف اعظم گڑھ، نومبر ۱۹۵۹ء، ص ۳۲۵
- ۹۔ سید سلیمان ندوی "شذرات" معارف اعظم گڑھ، جنوری، ۱۹۴۳ء، ص ۲
- ۱۰۔ سید سلیمان ندوی "شذرات" معارف اعظم گڑھ، جنوری، ۱۹۴۳ء، ص ۲
- ۱۱۔ یہ قطعہ حکیم سید محمد شیر عرف حکیم محمدی کی بیاض سے نقل کیا گیا ہے۔ بحوالہ تذکرہ سلیمان از غلام محمد ص ۵۱
- ۱۲۔ ابوالنصر محمد خالدی (عثمانیہ)، تقویم ہجری و عیسوی، انجمن ترقی اردو ہند، نمبر ۱۲۲، ۱۹۳۹ء، ص ۶۶ و عبدالقدوس ہاشمی،
تقویم تاریخی، کراچی، ۱۹۶۵ء، ص ۳۳۶
- ۱۳۔ ابوالنصر محمد خالدی، تقویم ہجری و عیسوی، مطبوعہ انجمن ترقی اردو ہند، نمبر ۱۲۲، ۱۹۳۹ء، ص ۶۶ و عبدالقدوس ہاشمی، تقویم
تاریخی، مطبوعہ کراچی، ۱۹۶۵ء، ص ۳۳۶
- ۱۴۔ سید سلیمان ندوی، خط بنام مولوی ابوالکمال سید عبدالکلیم صاحب دیسوی، معارف اعظم گڑھ، ستمبر، ۱۹۶۰ء، ص ۲۲۴